



سوال

بھائی کی بیوی سے ناجائز تعلقات قائم کر کے کورٹ میرج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص "اسلم" اپنے سگے بھائی "اکرم" کی بیوی سے ناجائز تعلق استوار کر کے "اکرم" سے اس کی بیوی کو طلاق دلا کر خود اس سے کورٹ میرج کر لیتا ہے بعد میں اکرم دوسری شادی کر لیتا ہے کافی عرصہ بعد اسلم "اکرم" کے گھر پر آنا جانا شروع کر لیتا اور اکرم کی دوسری بیوی سے بھی ناجائز تعلقات قائم کر لیتا ہے۔ جس پر مضبوط شواہد موجود ہوں۔ اور اکرم اس معاملے میں دہشت کا کردار ادا کر رہا ہو اسلم کی اولاد دینی کاموں میں مصروف ہو اور اسلم کے اس غلط کام کی وجہ سے انہیں جگہ جگہ رسوائی ہو۔ اولاد کے منع کرنے پر اسلم سے قطع تعلقات اور قطع کلامی ہو رہی ہو۔ اولاد کو ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو۔ ان حالات میں اسلم کی اولاد اپنے والد سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کیسے کرے؟ اور وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ پر کیسے عمل ہو؟ کیا اولاد علاقہ کی بااثر شخصیات سے مدد طلب کر سکتی ہے؟ اس سے والد کی مذید رسوائی کا بھی اندیشہ ہو سکتا ہے؟ اور ناراضگی میں اضافہ بھی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث میں بُرائی سے روکنے کے تین درجات بیان ہوئے ہیں:

1- بُرائی کو ہاتھ سے روکے۔

2- اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے۔

3- اگر یہ کام بھی نہ کر سکے تو بُرائی کو دل سے بُرا سمجھے فوائد و ثمرات کے اعتبار سے یہ ایمان کا کم ترین درجہ ہے صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان کون النبی عن المنکر من الایمان

(۱۷۷) البوداؤد (۱۱۴-) الترمذی (۲۱۷۳) ابن ماجہ (4013)

اس حدیث کو نصب العین بنا کر والد صاحب کی اصلاح کے لئے کوشاں رہیں۔ امید ہے کہ اس صورت میں آپ عدالت الہی میں بری الذمہ قرار پائیں گے۔ شرعی حدود سے تجاوز کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اس کام کے لئے باعزت طریقے سے خیر خواہ شخصیات کا تعاون حاصل کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اللہ رب العزت ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 215

محدث فتویٰ